مدارس دینیہ کیلئے خوشخبری

رجسٹریشن پر پابندی کا خاتمہ

★ پاکستان کے تمام ارباب مدارس کیلئے یہ خبر باعث طمانیت ومسرت ہوگی کہ حکومت نے ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے موقف کو درست تسلیم کرتے ہوئے ملک میں مدارس کی رجسٹریشن پر عائد پابندی اٹھانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وفاقی وزارت داخلہ نے اپنے نوٹیفکیشن 4/30/94-POII-1(2) کے تحت تمام صوبوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دینی مدارس اور مساجد کی رجسٹریشن حسب سابق 1860ء کے سوسائٹی ایکٹ کے تحت کریں۔ جو مدارس پہلے سے رجسٹرڈ ہیں ان کیلئے بھی نئی رجسٹریشن کرانے کی شرط ختم کردی گئی ہے۔

★ حکومت کے اس فیصلہ سے نئے قائم ہونے والے مدارس کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں تمام مشکلات ختم ہوگئی ہیں اور اب وہ عام ملکی دستور کے مطابق اپنے اداروں کو رجسٹرڈ کرا سکیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کے اس نوٹیفکیشن کا عکس اور اس کا ترجمہ آئندہ شمارہ میں شائع کر دیا جائے گا۔ (انشاءاللہ)

★ ارباب مدارس اس حقیقت سے باخبر ہوں گے کہ مدارس کی رجسٹریشن پر پابندی کا فیصلہ درحقیقت مدارس کو سرکاری کنٹرول میں لینے کی خشت اول تھی۔ اگر اہل مدارس اس موقع پر کسی قسم کی کمزوری تساہل یا مداہنت کا مظاہرہ کرتے تو اس سے نہ صرف پاکستان کا اسلامی تشخص مستقبل میں ختم ہو کر رہ جاتا بلکہ پاکستان کے دینی اداروں کی حیثیت بھی وہی ہوتی جو دوسرے اسلامی ممالک میں مذہبی اداروں کی ہے۔ یعنی کلمہ حق کہنے کی آزادی سلب کرلی جاتی۔

★ بحمداللہ اہل مدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے تعاون بالخصوص وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی شبانہ روز مساعی اور حکومت سے مسلسل مذاکرات کے نتیجہ میں حق تعالیٰ شانہٗ نے ''وفاق'' کو اپنے ہدف میں کامیابی عطا فرمائی۔ یہ فیصلہ حق تعالیٰ شانہٗ کے فضل ورحمت کے بعد ''وفاق'' کی قیادت کے تدبر وحکمت اور مساعی کا ثمر ہے۔ اہل مدارس سے درخواست ہے کہ اس موقع پر حق تعالیٰ شانہٗ کا شکر ادا کرتے ہوئے حسب سابق متحد ومتفق اور یک زبان رہ کر بنیان مرصوص ہونے کا ثبوت دیں۔ واللہ الموفق

محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان